سوال

(114) نماز میں لباس کا خصوصی خیال رکھیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(الف) بعض اوقات دوران نماز آدمی قمیص کے بازو یا اپنی شلوار اوپر نیچے کرتا ہے یا گرمی کی وجہ سے قمیص کے بازو اوپر کرلئے جاتے ہیں کیا ایسا کرنے سے نماز میں کوئی نقص آتا ہے یا نہیں؟

(ب) بعض لوگ گرمیوں میں نماز کے وقت میلی سی بنیان یا گندا سا کپڑا جسم پر لپیٹ لیتے ہیں، حالانکہ گھر میں کپڑے موجود ہیں، کیا ایسا کرنے سے نماز ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی نماز پڑھتا ہے تو اپنے رب سے مناجات کرتا ہے۔ نمازی کو چاہیے کہ وہ ہر اس ظاہری شکل وصورت یا باطنی کیفیت وہیئت سے اجتناب کرے جو اس کی مناجات پر اثر انداز ہوں یا دوران نماز اس کے خشوع وخضوع میں کمی کا باعث ہوں۔ کپڑوں کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ''اے بنی آدم! تم ہر نماز کے وقت اپنی زینت کو اپناؤ۔'' [۷/الاعراف: ۳۱]

اپنی نماز کے وقت کپڑے میلے کچیلے اور گندے نہ ہوں۔ اچھے صاف ستھرے اور پاکیزہ لباس میں نماز ادا کی جائے، گرمی کی وجہ سے یہ کوئی معقول عذر نہیں ہے کہ گندی سی بنیان یا میلے کچیلے کپڑے کو جسم پر لپیٹ کر نماز ادا کرلی جائے، اس طرح کی شکل وصورت میں ہم کسی کے ہاں بطور مہمان یا بازار جانا پسند نہیں کرتے، لہٰذا اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ سوال میں بیان کردہ تمام صورتوں سے نماز کے ثواب میں ضرور کمی آجاتی ہیں، لہٰذا ان صورتوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:149